11

آیات نمبر 72 تا 77 : پچھلی آیات میں گائے کو ذبح کرنے کے حکم دیا گیا تھا، یہاں اس کی
حکمت بیان کی گئی ہے۔ یہود کی منافقانہ سرگرمیوں کا ذکر اور انہیں تنبیہ کہ اللہ ان کی سب
باتوں کو جانتا ہے۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿ۚ۷۲﴾
یہ اس وقت کا ذکر ہے جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا اور ایک دوسرے پر اس
کا الزام دھرنے لگے، لیکن اللہ کو اس بات کا ظاہر کرنا مقصود تھا جسے تم چھپا رہے تھے
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی ۙ وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ پھر ہم نے حکم دیا کہ اس مُردہ شخص پر اس ذبح شدہ گائے کا
ایک ٹکڑا مارو، اسی طرح اللہ مُردوں کو زندہ کر دے گا اور وہ تمہیں اپنی قدرت کی
نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو، وہ مردہ شخص کچھ دیر کے لئے زندہ ہو گیا اور
اپنے قاتل کا نام بتا دیا جو وہ چھپا رہے تھے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِیَ
كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ پھر اس کے بعد تمہارے دل پتھر کی طرح سخت
ہو گئے بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ
الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ کیونکہ پتھروں میں
بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں، اور بلاشبہ ان میں سے بعض
ایسے پتھر بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی نکل آتا ہے وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا
یَهْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اور بیشک ان میں



سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، اور یاد رکھو کہ اللہ
تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا لَکُمۡ وَ قَدۡ کَانَ
فَرِیۡقٌ مِّنۡهُمۡ یَسۡمَعُوۡنَ کَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ یُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَ
هُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ اے مسلمانو! کیا تم اب بھی یہ توقع رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے
کہنے سے ایمان لے آئیں گے جبکہ ان میں سے بعض لوگ ایسے بھی تھے کہ اللہ کا کلام
یعنی تورات سنتے پھر اسے اچھی طرح سمجھنے کے بعد اس میں تحریف کر دیتے تھے
حالانکہ وہ اس کام کی برائی کو خوب جانتے تھے وَ اِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا
اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ اِلٰی بَعۡضٍ قَالُوۡۤا اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ
عَلَیۡکُمۡ لِیُحَآجُّوۡکُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّکُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۶﴾ اور یہ منافق یہود
جب اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے ہیں، لیکن جب
آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا تم ان
مسلمانوں کو وہ باتیں بتا رہے ہو جو اللہ نے تم پر تورات کے ذریعے ظاہر کی ہیں کہیں
ایسا نہ ہو یہ مسلمان ان باتوں کی وجہ سے قیامت کے دن تمہارے رب کے حضور تم پر
حجت قائم کر دیں، کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے؟ اَوَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ
یَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۷﴾ کیا وہ لوگ اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ کو وہ
سب کچھ معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں

[# 11]

Verses No. 72 to 77: In the previous verses it was ordered to slaughter the cow, here its wisdom is explained. Mentioning the hypocritical activities of the Jews and warning them that Allah knows everything they do.

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿ۚ۷۲﴾

[This refers to the time] when you killed a person and blamed each other for it, but Allah intended to reveal what you were concealing.

فَقُلۡنَا اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحۡىِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰى ۙ وَ
يُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۳﴾

Then We commanded that a piece of [that slaughtered] cow should be struck on that dead person, in the same way Allah will raise the dead and He shows you signs of His power so that you act wisely

[that dead person for a while came alive and revealed the name of his killer whom they were hiding]

ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالۡحِجَارَةِ اَوۡ
اَشَدُّ قَسۡوَةً ؕ

Then after that your hearts became as hard as stone, even harder than that.

وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا
لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ

Yet there are some stones from which rivers come gushing, and surely there are some stones from which water flows out when they are split.

وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

And surely there are some of them who fall down from the fear of Allah, and [remember that] Allah is not unaware of what you do.

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَ
هُمْ يَعْلَمُوْنَ﴿۷۵﴾

[O Muslims!] Do you still expect that these people will believe in what you say, while there were some of them who used to listen to the word of Allah,[the Torah], and then after having understood it, purposely changed it.

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَا
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾

And when they meet the believers, they say, "We have also come to faith," but when they are alone, they say, "Are you telling [these Muslims] what Allah has revealed to you [through Torah], lest these Muslims establish evidence against you before your Lord on the Day of Judgment. Don't you understand?

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾

Do they not even know that Allah knows all that they conceal and all that they reveal.